لہٰذا دعا مستجاب اور قصہ ختم ہے

عارف کہ نہ از بہر خدا گوشہ نشیند
بے چارہ در آئینۂ تاریک چہ بیند

(مہرالدین عفی عنہ از میانوالی)

دلائل مرزا

سلسلہ معاریہ امرتسری

(گذشتہ سے پیوستہ)

"مرقع بابت دسمبر ۳۲ء میں اس سلسلہ کا نمبر ۴ نکل چکا ہے جس میں لائق مضمون نگار نے اس روایت پر بحث شروع کی تھی بقول مرزا صاحب جس کے الفاظ یوں ہیں الآیات بعد المائتین۔ اس روایت کے مطابق اپنی پیدائش اور بعثت بتائی ہے ترجمہ تو ان لفظوں کا اتنا ہی ہے کہ "نشانات دو سو سال بعد ہونگے" مگر مرزا صاحب نے اس میں یہ کمال کیا ہے کہ بجائے دو سو کے ایک ہزار دو سو بتایا ہے یعنی نشانات قیامت بارہ سو سال بعد ہونگے۔ اس تشریح پر منشی محمد عبداللہ معمار نامہ نگار نے اس سے پہلے چار نمبر لکھے ہیں، آج پانچواں نمبر ہے۔" (مدیر)

ایک اور طرح سے بھی مرزا صاحب "الآیات بعد المائتین" کے اپنے ہی بتائے ہوئے "سنہ بعثت مسیح موعود" پر فیل نظر آتے ہیں۔ وہ یوں کہ بقول مرزا اور "باتفاق علماء" ظہور مسیح موعود شروع تیرہویں صدی ہے جو بحکم بلغ اربعین سنۃ چالیس سالہ عمر میں ہونا لازمی ہے۔ پس اس حساب سے مرزا صاحب کی پیدائش سنہ ۱۱۶۰ ہجری ہونی چاہئے تھی۔ حالانکہ مرزا صاحب نے دوسرے مقامات پر "کشوف انبیاء آیت کتاب الہدٰے" سے مسیح موعود کی پیدائش سنہ ۱۳۰۱ھ بتائی ہے ملاحظہ ہوں تحریرات ذیل۔

(الف) "انبیاء گذشتہ کے کشوف نے اس بات پر قطعی مہر لگادی ہے کہ وہ (مسیح موعود مرزا) چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا۔ نیز پنجاب میں ہوگا۔" (اربعین ۲ صفحہ ۲۳)

(ب) "یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ الآیہ اس آیت میں × × × سمجھایا گیا ہے کہ مسیح موعود چودھویں صدی میں پیدا ہوگا۔" (تحفہ گولڑہ صفحہ ۲۳)

اوّل تو ان بیانات میں یہ صریح کذب ہے کہ انبیاء گذشتہ نے مسیح موعود کی پیدائش چودھویں صدی کا سر اور مولد ملک پنجاب مقرر کیا ہے۔ مرزائی دوستو! بتلا سکتے ہو کہ یہ بات قرآن کے کون سے پارے، حدیث کی کس کتاب، انبیاء گذشتہ کے کونسے مکاشفات سے ماخوذ ہے؟

دوم ان ہر دو عبارات سے مسیح موعود کی پیدائش چودھویں صدی ٹھیرتی ہے حالانکہ بموجب مکاشفات سلف صالحین و بمطابق رائے شاہ ولی اللہ، مرزا صاحب سنہ ۱۲۶۱ھ میں پیدا ہوئے ہیں۔

برادران اسلام! مرزا صاحب کی تحریرات پر بنظر غائر تدبر فرمائیے کہ وہ حدیث "الآیات بعد المأتین" سے مسیح موعود کی پیدائش تیرہویں صدی میں بتلاتے ہیں اور دوسری طرف انبیاء گذشتہ کے قطعی کشوفات اور آیت قرآن سے مسیح موعود کی پیدائش چودھویں صدی میں مقرر کرتے ہیں۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ وہ یا تو پرلے سرے کے خود غرض، مطلب پرست تھے، یا حدیث و قرآن و انبیاء سابقہ علیہم السلام کے قطعی دشمن تھے کہ حدیث اور قرآن کو متصادم قرار دیکر ہر دو کو پایۂ اعتبار سے ساقط ٹھیرا گئے۔ اگر یہ بھی نہیں تو سوائے اس کے کچھ بھی نہیں کہ وہ بقول خود مراقی × × مرفوع القلم تھے۔

احمدی بھائیو! مذکورہ بالا ہر سہ صورتوں میں سے تم کس کو صحیح سمجھتے ہو ؎

بندہ پرور! منصفی کرنا خدا کو دیکھکر

حاصل کلام یہ کہ مرزا صاحب حدیث "الآیات بعد المأتین" سے پیدائش مسیح تیرہویں صدی بتانے میں بھی .... اور قرآن مجید کی آیت و کشوفات انبیاء سے استدلال

کرنے میں بھی ..... تھے۔ پھر مرزا صاحب کا حدیث زیر نظر سے تیرہویں صدی پیدائش مسیح موعود بتا کر اس کو اپنے پر چسپاں کرنا بدیں وجہ بھی باطل ہے کہ انہوں نے مسیح موعود کی پیدائش شروع پندرہویں صدی بھی بتائی ہے۔ چنانچہ شہادۃ القرآن میں لکھتے ہیں۔

"آیات قرآنی پر غور کے ساتھ نظر کرنے سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ محمدی استخلاف کا سلسلہ موسوی استخلاف کے سلسلہ سے بکلی مطابق ہونا چاہئے جیسا کہ (آیت کریمہ انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا کے لفظ) کما × × سے مفہوم ہوتا ہے اور جبکہ بکلی مطابق ہوا تو اس امت میں بھی اس کے آخری زمانہ میں × × حضرت عیسے کی مانند کوئی خلیفہ آنا چاہئے × × اور اس لحاظ سے کہ حضرت مسیح موسے سے چودہ سو برس بعد آئے یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ مسیح موعود کا اس زمانہ میں ظہور کرنا ضروری ہو اور خدا تعالےٰ کے وعدوں میں تخلف نہیں" (صہ ۶۹)

بھائیو! دیکھئے اس جگہ مرزا صاحب نے مثیل مسیح بننے کیلئے حضرت مسیح کی آمد بعد موسےٰ کے "بکلی مطابق" اپنی آمد بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ کے بتائی ہے یعنی چودہ سو برس بعد۔ معزز قارئین! کیا ایسا شخص کبھی اپنے لمبے چوڑے دعاوی میں صادق سمجھا جا سکتا ہے جو ایک طرف تو صریح الفاظ حدیث سے منہ موڑ کر "الایات بعد المائتین" سے تیرہویں صدی میں اپنا ظہور واجبی ٹھیرائے۔ اور دوسری طرف اپنے نام کے ساتھ جائے سکونت کی چیپی لگا کر پھر اس کے اعداد بحساب جمل نکالکر اپنا سنہ بعثت ۱۳۰۱ھ بتادے۔ اور تیسری طرف آیت قرآنی یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا الخ سے اپنا ظہور ۱۳۴۰ھ مقرر کرے۔ اور چوتھی طرف ۱۴۰۰ھ کے بعد اپنا براجمان ہونا ظاہر کر کے مثیل مسیح ہونے کا دم مارے؟ ہرگز ہرگز ایسا شخص صادق نہیں ہو سکتا۔ کیا ہو سکتا ہے؟ آپ کی رائے پر چھوڑتا ہوں۔

(باقی دارد)